نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان میں کپاس کی فصل کو درپیش چیلنجز اور اُن پر قابو پانے کیلئے قومی کانفرنس کا انعقاد

بہاولپور کو کاٹن ویلی میں تبدیل کرنے کا جامع پلان تشکیل دیا جا رہا ہے جو کپاس کی بحالی کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور، **07دسمبر2024**: وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں زرعی ترقی کے لیے انقلابی اقدامات پر عملدرآمد پوری کامیابی سے جاری ہے۔ان اقدامات کا مقصد زراعت کے شعبے میں درپیش چیلنجز پر قابو پانا اور جدید سائنسی و تحقیقی بنیادوں پر زرعی پیداوار کو فروغ دینا ہے۔ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان میں کپاس کی فصل کو درپیش چیلنجز اور اُن پر قابو پانے کیلئے منعقدہ قومی کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ کپاس کی بحالی اور اس کے مسائل کے حل کے لیے تاریخی نوعیت کا قومی مشاورتی سیشن محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی میں منعقد کیا گیا جس کا مقصد تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو یکجا کرنا، کپاس کی فصل کو درپیش چیلنجز کی نشاندہی کرنا اور ان کے حل کے لیے قابل عمل اور پائیدار تجاویز پیش کرنا ہے۔قومی کانفرنس میں زرعی ماہرین، کپاس کے کاشتکاروں، پالیسی سازوں، محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے اپنے خطاب میں کہا کہ کپاس کی فصل کو موسمیاتی تبدیلیوں، جدید ٹیکنالوجی کی عدم دستیابی، اور کاشتکاروں کو درپیش مالی مسائل جیسے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان مسائل پر قابو پانے کے لیے محکمہ زراعت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گا اور اس سلسلے میں تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے جائیں گے۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ ان تجاویز پر عملدرآمد کے لیے حکومت پنجاب کی مکمل حمایت حاصل ہوگی۔انہوں نے مزید کہا کہ بہاولپور کو کاٹن ویلی میں تبدیل کرنے کا جامع پلان تشکیل دیا جا رہا ہے، جو کہ کپاس کی بحالی کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔مزید برآں، کپاس کے کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے انشورنس پروگرام کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔اس پروگرام کا مقصد کاشتکاروں کو ممکنہ مالی نقصانات سے بچانا اور انہیں جدید زرعی ٹیکنالوجی تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں ہم کپاس کی بحالی کے لیے مکمل عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور اس سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی اپنائی جائے گی۔

اس موقع پر وفاقی سیکرٹری نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ علی طاہر نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کپاس کی بحالی پاکستان کی زرعی اور اقتصادی ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اس اہم مقصد کے حصول کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔کپاس نہ صرف زراعت بلکہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اس کی بحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے

جائیں گے۔محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق احمد رجوانہ نے اجلاس میں کہا کہ یونیورسٹی کپاس کی بحالی کے سلسلے میں محکمہ زراعت کے ساتھ ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

مشاورتی سیشن میں ایم پی اے عون ڈوگر، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق احمد رجوانہ،سپیشل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب سرفراز خان مگسی، شبیر احمد خان ایڈیشنل سیکرٹری ٹاسک فورس، ڈاکٹر یوسف ظفر وائس پریزیڈنٹ پی سی سی، ڈائریکٹر جنرلز زراعت پنجاب عبدالحمید،نوید عصمت کاہلوں، ڈاکٹر ساجد الرحمٰن، ڈاکٹر خالد حمید تارا گروپ، آصف مجید سی ای او ایویال گروپ، ڈاکٹر عابد محمود ایکس سی ای او پارپ، ڈاکٹر اقبال بندیشہ کاٹن ایکسپرٹ، ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈاکٹر آصف علی، اپٹما سے ڈاکٹر جاوید حسن، خالد محمود کھوکھر، سید حسن رضا، سردار جمیل خان بزدار و دیگر بھی موجود۔مشاورتی سیشن میں وفاقی سیکرٹری نیشنل فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ علی طاہر، ڈائریکٹر جنرل فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن محمد اعظم خان، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع سندھ مرید احمد جمالی، ڈائریکٹر جنرل زراعت بلوچستان مسعود خان، ڈائریکٹر جنرل انوائرمنٹ پروٹیکشن اتھارٹی فرزانہ شاہ،، ڈائریکٹر کیمب ڈاکٹر اللہ بخش، انجینئر جاوید سلیم قریشی، ڈاکٹر جسومل، احسن باجوہ سمیت دیگر نے آن لائن شرکت کی۔

☆☆☆☆